بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۲۸ ذوالقعدہ ۱۳۹۴ھ ☆ ۱۳ فتح ۱۳۵۳ہش ☆ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

کل ۱۰۲ کے قریب بخار رہا۔ خون میں انفیکشن نکلی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۳ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال پسلی میں درد کی تکلیف نیز ضعف کی شکایت کے باعث ناساز ہے۔ وقفہ وقفہ سے سردرد کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۱۳ فتح۔ محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری پراسٹیٹ کا آپریشن کرانے اور زخم مندمل ہونے کے بعد ۱۱ ماہ فتح (دسمبر) بروز بدھ لاہور سے بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی طبیعت اچھی ہے البتہ ابھی کچھ کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ جن دوستوں کے خطوط آتے ہیں ان کے لئے آپ باقاعدہ دعائیں کرتے ہیں تاہم ابھی کسی قدر ضعف کی وجہ سے جواب میں خطوط تحریر کرنے سے قاصر ہیں۔ آپ ان سب احباب کے شکرگزار ہیں جنہوں نے آپریشن کی کامیابی اور آپ کی صحتیابی کے لئے دعائیں کیں اور کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے دوستوں سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ہش ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہو گا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس الٰہی جلسہ میں شامل ہونے کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے مانگنے اور مرادیں پانے کے لئے ادب کا ہونا ضروری ہے

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے کہ اگر اُس سے اپنی مرادیں پانا چاہتے ہو تو اس کا طریق کیا ہے

"خدا تعالیٰ سے مانگنے کے واسطے ادب کا ہونا ضروری ہے اور عقلمند جب کوئی شے بادشاہ سے طلب کرتے ہیں تو ہمیشہ ادب کو مدِنظر رکھتے ہیں۔ اسی لئے سُورہ فاتحہ میں خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے کہ کس طرح مانگا جاوے اور اس میں سکھایا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یعنی سب تعریف خُدا کو ہی ہے جو ربّ ہے سارے جہان کا۔ اَلرَّحْمٰنِ یعنی بلا مانگے اور سوال کئے کے دینے والا۔ اَلرَّحِیْمِ یعنی انسان کی سچّی محنت پر ثمراتِ حسنہ مرتب کرنے والا ہے۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ جزا سزا اسی کے ہاتھ میں ہے چاہے رکھے چاہے مارے۔ اور جزا سزا آخرت کی بھی اور اس دُنیا کی بھی اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ جب اِس قدر تعریف انسان کرتا ہے تو اسے خیال آتا ہے کہ کتنا بڑا خدا ہے جو کہ ربّ ہے، رحمٰن ہے، رحیم ہے۔ اسے غائب مانتا چلا آرہا ہے اور پھر اسے حاضر ناظر جان کر پکارتا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یعنی ایسی راہ جو کہ بالکل سیدھی ہے اس میں کسی قسم کی کجی نہیں ہے۔ ایک راہ اندھوں کی ہوتی ہے کہ محنتیں کر کر کے تھک جاتے ہیں اور نتیجہ کچھ نہیں نکلتا اور ایک وہ راہ کہ محنت کرنے سے اس پر نتیجہ مرتّب ہوتا ہے۔ پھر آگے صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام کیا۔ اور وہ وہی صراطِ مستقیم ہے جس پر چلنے سے انعام مرتّب ہوتے ہیں۔ پھر غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ نہ اُن لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہُوا۔ اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور نہ اُن کی جو دُور جا پڑے ہیں۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سے کُل دُنیا اور دین کے کاموں کی راہ مُراد ہے۔ مثلاً ایک طبیب جب کسی کا علاج کرتا ہے تو جب تک اُسے ایک صراطِ مستقیم ہاتھ نہ آوے علاج نہیں کر سکتا۔ اِسی طرح تمام وکیلوں اور ہر پیشہ اور علم کی ایک صراطِ مستقیم ہے کہ جب وہ ہاتھ آجاتی ہے تو پھر کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۹۹)

پبلشر: مسعود احمد ☆ پرنٹر: سید عبدالحی ☆ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ☆ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۳ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

للّٰہی سفر اختیار کرنے کا مبارک طریق

ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ (جس کے ایام قریب سے قریب تر آ رہے ہیں) کی غرض و غایت جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے یہ ہے کہ تا جماعت کے احباب بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مؤاخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور وہ دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں۔

اس غرض کا پورا ہونا خدا کے فضل پر موقوف تھا۔ چنانچہ خاص اس تعلق میں اللہ تعالیٰ کا فضل جذب کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شرکت کرنے والے احباب کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت متضرعانہ دعائیں کیں اور جلسہ کا دائمی طور پر اجراء کرنے کے ساتھ ہی فرمایا کہ:-

"ان دوستوں (یعنی جلسۂ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب) کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب کی یہ بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے بعد خلیفۂ وقت کی مقبول دعاؤں کا مورد بننے کی توفیق میسر آتی ہے اور یہ دعائیں ہی ان کے اندر پاک تبدیلی پیدا ہونے اور زہد و تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی اور باہم محبت و مؤاخات میں انکے دوسروں کے لئے نمونہ بننے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہ صرف یہ کہ جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب کے لئے دعائیں کیں بلکہ جلسہ میں شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والے احباب کو بھی نہایت بیش قیمت دعاؤں سے نوازا۔ جونہی احباب جلسہ میں شرکت کی غرض سے سفر شروع کرتے اور اس راہ میں پہلا قدم اٹھاتے ہیں وہ دعائیں ان کے حق میں مؤثر ہونا شروع ہو جاتی ہیں کیونکہ وہ دائمی حیثیت کی حامل دعائیں ہیں اور سال بہ سال شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والے خوش نصیبوں کے حق میں مؤثر ثابت ہوتی چلی آرہی ہیں اور تا قیامت مؤثر ثابت ہوتی چلی جائیں گی انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔ وہ نہایت بیش قیمت دعائیں یہ ہیں:-

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوّت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ان بیش قیمت دعاؤں یعنی پاک تبدیلی پر منتج ہونے والی ان انقلاب انگیز مقبول دعاؤں کا (جو حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں سال بہ سال شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے احباب کے لئے مانگیں اور حضورؑ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگیں یا پھر اسی تسلسل میں اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان مبارک ایام میں مانگتے ہیں) مورد بننے کے لئے ضروری ہے کہ احباب ان مقبول دعاؤں کی وراثت کا استحقاق اپنے اندر پیدا کریں۔ اور یہ استحقاق اسی طرح پیدا ہو سکتا ہے کہ احباب اس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ کا مبارک سفر اس نیت اور عزم کے ساتھ اختیار کریں کہ وہ اس جلسہ کی اصل اور بنیادی غرض کو جو اپنے وجودوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے سے تعلق رکھتی ہے حاصل کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔

سو اس کے لئے آغاز کا سب سے ضروری امر یہ ہے کہ جلسہ میں شرکت کی غرض سے جوق در جوق تشریف لانے والے مسیح محمدی کے پروانے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کرتے ہوئے اس مبارک سفر کا آغاز کریں اور پھر سفر کے دوران مجسّم دعا بنے رہیں۔ غیر ضروری باتوں میں اپنا وقت ضائع نہ کریں اور نہ نعرے لگا کر اپنے جذبات کا اظہار کریں بلکہ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے کمال عاجزی اور تضرّع و ابتہال سے دعائیں کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہیں۔ دل ہی دل میں اپنے ربّ کریم کو یاد کرتے اور اسے پکارتے اور اپنی تضرعات اُس کے حضور میں پیش کرتے ہوئے اس مبارک سفر کو پورا کریں اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مالامال ہونے کے بعد اسی طرح عاجزی اور خاموشی کے ساتھ دعائیں کرتے اور تسبیح و تحمید میں مشغول رہتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔ فرشتوں کی باطنی تحریک کے ماتحت والہانہ انداز میں آنے والے ہر بھائی کے ذہن میں یہ بات ہر وقت مستحضر رہنی چاہیئے کہ یہ ہرگز بھی کوئی تفریحی سفر نہیں ہے کہ اس کے دوران باتیں کرنے، دل بہلانے اور نعرے وغیرہ لگانے کا مشغلہ اختیار کیا جائے۔ یہ خالصۃً ایک للّٰہی سفر ہے جسے خالص دینی اغراض کے ماتحت اختیار کیا جا رہا ہے۔ سو اسے دینی شعائر کے مطابق ہمہ وقت دعاؤں میں مصروف رہ کر گزارنا چاہیئے اور دعائیں یہی ہوں کہ اللہ تعالیٰ دُنیا میں اسلام کو سربلندی اور غلبہ عطا فرمائے دنیا بھر کے مسلمانوں کا حامی و ناصر ہو اور انہیں اسلام کی حقیقت کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق سے نوازے دنیا سے ظلم کا خاتمہ ہو اور حق کا بول بالا ہونے سے صداقت اور راستی کے پھیلنے اور قائم ہونے کے سامان بہم پہنچیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی سالمیت کی خود حفاظت فرمائے اور اس کی ترقی اور خوشحالی کے غیب سے سامان کرے اور اس کی طاقت اور عزّت میں اضافہ کرتا چلا جائے۔ اور شرکت کی غرض سے دیوانہ وار آنے والے ہزاروں ہزار اور بے شمار احباب کو جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مالامال فرمائے اور اپنی جناب سے ایک پاک تبدیلی ان میں بخشے اور انہیں اپنی معیتِ خاص سے نوازے۔ آمین

دلِ کا سکوں نہ مال نہ نام و نمود میں

رُوح القدس سے رُوح میں حرکت نہ ہو اگر
رکھا ہے کیا قیام و رکوع و سجود میں

جوہر ثبات و صدق کا ملتا ہے غیب سے
لاتا ہے انقلاب بشر کے وجود میں

ہوتے تعلّقاتِ محبّت ہیں پختہ تر
پیوست ہو کے ذاتِ قدیم و وُدود میں

کٹتا نہیں علاقۂ عشق و وفا کبھی
تیغِ جفا سے کارگہِ ہست و بُود میں

دوزخ کا خوف اور نہ خواہش بہشت کی
دل کا سکوں نہ مال نہ نام و نمود میں

کیسا مقام ہے یہ کسی کو خبر نہیں
جانے خُدا ہی یا جسے بخشا گیا یقیں

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی نظریۂ ارتقاء

(مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک نواں کوٹ لاہور)

روس کے ایک ماہرِ انسانیات نے جن کا نام M. NESTURKH ہے ایک کتاب THE ORIGIN OF MAN کے نام سے لکھی ہے۔ یہ کتاب روس کی "اکادمی آف سائنس" نے ۱۹۵۸ء میں شائع کی۔ دنیا کی بعض دوسری زبانوں میں اس کے تراجم بھی ہوئے۔ اس میں ثابت یہ کیا گیا کہ نسلِ انسانی اپنے اصل کے لحاظ سے ایک ہے۔ خون، رنگ، زبان اور قومیت کی تفریق وحدتِ نسلِ انسانی کے آدرش میں حائل نہیں ہو سکتی۔ زیادہ تر تحقیق ڈارون کے نظریۂ ارتقاء پر ہے کہ انسان اور چمپانزی اپنے اصل کے لحاظ سے ایک ہیں۔ بابون قسم کا بوزنہ ارتقاء پذیر ہو کر انسان بن گیا۔ اس کتاب میں اہلِ مذاہب کا بھی مذاق اُڑایا گیا ہے کہ وہ ارتقاء کے قائل نہیں۔ اس باب میں قرآن حکیم کی ایک آیۂ مبارکہ کا غلط ترجمہ دے کر یہ ثابت کرنے کی سعی کی گئی ہے کہ قرآن بھی بائیبل سے مختلف نہیں۔

اسی مصنف کی دوسری کتاب THE RACES OF MANKIND ہے۔ یہ کتاب خالصتاً وحدتِ نسلِ انسانی کے نظریہ پر لکھی گئی۔ اس میں وہ لکھتے ہیں کہ:۔

"روس کے ماہرینِ انسانیات اس نظریہ کے قائل ہیں کہ ایک اعلیٰ درجہ کا ارتقاء پذیر بوزنہ ہماری نوع کا باوا آدم ہے۔" (صفحہ ۳۱)

اس بوزنے کو ONE OF THE SPECIES OF HIGHLY DEVELOPED FOSSIL APES کے نام سے یاد کیا گیا۔ یہ روس کا سرکاری مذہب ہے۔ اس کے خلاف کوئی کچھ نہیں لکھ سکتا۔

ڈارون کا نظریۂ ارتقاء کہ انسان بوزنے کی ترقی یافتہ اولاد ہے غلط ثابت ہو چکا ہے۔ یورپ والوں نے اپنے نظریہ میں ترمیم کر لی ہے گو صحیح بات وہ ابھی تک پا نہیں سکے۔ علماءِ مغرب کے بارہ میں لکھا ہے:۔

"اس امر پر عام اتفاق ہے کہ انسان قدیم مخلوق سے ایسے نقطے پر الگ ہوا جو انسان نما بندر کے نقطۂ علیحدگی سے مختلف تھا گویا انسان نما بندر بہت قدیم زمانے میں ہمارے چچیرے تھے، اجداد نہ تھے۔"

(تاریخ تہذیب از کرین برنٹن وغیرہ ترجمہ مولانا غلام رسول مہر حصہ اول صفحہ ۳۰)

روس کے ماہرین بھی اس غلطی کو محسوس کرتے ہیں۔ دبی زبان سے یہ کہہ جاتے ہیں کہ انسان اور بوزنے میں "بنیادی تخلیقی فرق" ہے۔ روس کے دو عالموں نے مل کر ایک کتاب لکھی ہے۔ اس کا اردو ترجمہ "دارالاشاعت ترقی۔ ماسکو" نے شائع کیا ہے۔ کتاب کا نام ہے "انسان بڑا کیسے بنا؟" اس میں ایک عنوان ہے "کیا چمپانزی آدمی بن سکتا ہے؟" اس عنوان کے تحت لکھتے ہیں:۔

"بہت برسوں پہلے کی بات ہے جانوروں کے ایک مشہور ٹرینر (سدھانے والے) کا خیال تھا کہ ایسا ممکن ہے۔ انہوں نے اپنے پالتو چمپانزی کو تربیت دینے کی مہینوں کوشش کی۔ وہ بڑا اچھا شاگرد تھا۔ اس نے چمچے سے کھانا، تولیہ استعمال کرنا، کرسی پر بیٹھنا، میز پوشی پر گرائے بغیر اپنا شوربہ کھانا حتیٰ کہ برف گاڑی میں بیٹھ کر پہاڑی سے نیچے پھسلنا تک سیکھ لیا۔ لیکن وہ کبھی انسان میں نہیں تبدیل ہو سکتا تھا۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کیونکہ انسان اور بوزنے کے طور و طریقے لاکھوں سال پہلے الگ الگ ہو گئے تھے ۔۔۔۔ اس لئے چمپانزی کی بناوٹ آدمی جیسی نہیں ہے اس کے ہاتھ، پیر، زبان اور دماغ سب مختلف ہیں۔۔۔ ۔۔۔۔ جانوروں کو سدھانے والے اکثر بھول جاتے ہیں کہ انسان کے مقابلے میں چمپانزی کا دماغ بہت چھوٹا ہے اور اس کی ساخت بھی اتنی پیچیدہ نہیں ہوتی جتنی انسان کے دماغ کی۔"

(صفحہ ۲۳-۲۴)

صاف ظاہر ہے کہ ہر نوع کا ایک دائرۂ ارتقاء ہے اس سے وہ باہر قدم نہیں رکھ سکتا۔ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ کے قرآنی اصول کے تحت کوئی نوع اپنے دائرۂ ارتقاء سے باہر نہیں نکل سکتی۔ انسان کا اپنا دائرۂ ارتقاء ہے، حیوان کا اپنا۔

عصرِ حاضر میں حیاتیات کے باب میں ایک حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے۔ ہر مخلوق کے خلیۂ حیات میں کروموسوم CHRMOSOMES مختلف ہیں۔ کروموسوم کیا ہے؟ ہر حیوان نے جو کچھ بننا ہے اس کا ریکارڈ کروموسوم میں مرتسم ہوتا ہے۔ یہ کروموسوم تاگوں کی صورت میں چار سے لے کر ایک ہزار تک ہوتے ہیں۔ ہر حیوان کے مختلف۔ کسی کے چار، کسی کے ۴۸، اور کسی کے ۱۴۔ انسان کے کم و بیش ۴۶ ہیں۔ دنیا میں کوئی حیوان ایسا نہیں جس کے خلیۂ حیات کے خیط انسان کے برابر ہوں۔ ہر نوع کے جدا جدا ہیں۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ ہر نوع اپنے دائرہ میں ارتقاء پذیر ہوتی ہے۔ "لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ" میں جو قرآنی نظریہ بیان ہوا ہے اس کی صداقت اظہر من الشمس ہے۔

قرآنی نظریۂ ارتقاء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے "سیرِ روحانی" میں جو تحقیق پیش کی ہے وہ اچھوتی اور بے مثال ہے۔ فلسفۂ مغرب کی غلطیاں اُبھر کر سامنے آجاتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس بنیاد پر مزید کام کیا جائے۔

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے

تحریکِ جدید کے وعدہ کا معیار

تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان یکم نومبر ۱۹۷۴ء سے ہو چکا ہے۔ مرکز میں بفضلِ خدا مالی قربانیوں کے وعدہ جات بدستور موصول ہو رہے ہیں۔ یہ امر احباب جماعت کے علم میں متعدد بار لایا جا چکا ہے کہ اقلّ وعدہ ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کے برابر ہو تو وہ قابلِ قدر قربانی کہلا سکتی ہے۔ کسی مخلص کو اس سے کم معیار پر قناعت نہیں کرنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں مکرم لئیق احمد صاحب طاہر سابق مبلغ انگلستان اپنا تجربہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"میرا ذاتی تجربہ ہے کہ سیدنا فضل عمر رضی اللہ عنہ کی تحریک کہ ہر شخص اپنی ماہانہ آمد کا ۱/۵ حصہ بطور وعدہ تحریک جدید کے لئے لکھوائے ایک بہت ہی بابرکت تحریک ہے اور جو لوگ اس پر عمل پیرا ہیں انہیں مادی لحاظ سے کبھی کوئی تنگی نہیں ہوتی۔ اللہ کے فضل سے وہ باعزت زندگی گزار رہے ہیں اور مالی قربانی میں بھی پیش پیش ہیں۔"

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

مجلس انصار اللہ کا سالِ رواں ختم ہونے والا ہے مجالس بجٹ پورا کریں!

مجلس انصار اللہ کا موجودہ سال ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء کو ختم ہو رہا ہے تمام ناظمین انصار اللہ اور زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے بجٹ کا جائزہ لیں اور کوشش فرمائیں کہ موجودہ سال کا سو فیصد بجٹ اس ماہ کے دوران پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین

نیز گیسٹ ہاؤس کا وعدہ بھی جلد سے جلد پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں کیونکہ اس کی تعمیر تیزی سے جاری ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احمدیہ دارالتبلیغ بصے (گیمبیا) کی تقریب سنگِ بنیاد

معززینِ شہر سے امیر جماعت احمدیہ اور کمشنر بصے ڈویژن کا خطاب

جماعت احمدیہ سے سیکنڈری سکول کھولنے کی پُرزور اپیل

مکرم محمد اکرم صاحب ملک مبلغ اپر ریور ڈویژن گیمبیا

اللہ تعالیٰ کے محض فضل و کرم سے ۹ رنومبر کو شام چھ بجے یو۔آر۔ڈی (UPPER RIVER DIVISION) کے ہیڈ کوارٹر بصے (BASSE) میں اسی کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ احمدیہ دارالتبلیغ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس سادہ اور پُروقار تقریب پر معززین شہر اور دیگر افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کمشنر ڈویژن ہذا بھی تقریب میں تشریف فرما تھے۔

جملہ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت احمدیہ گیمبیا محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے احمدیہ جماعت کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے اور بتایا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام ان پیشگوئیوں کے عین مطابق ظہور فرما ہوئے جو قرآن کریم اور احادیث میں مرقوم ہیں اور وہ عظیم الشان کام جس کے لئے حضرت امام الزمان تشریف لائے وہ تجدید اسلام کا کام ہے۔ وہ اشاعت قرآن کا کام ہے وہ تمام دنیا کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا کام ہے اور یہی وہ کام ہیں جن کی تکمیل کے لئے جماعت ہر آن کوشاں ہے۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کی ان خدمات کا تذکرہ کیا جو وہ بنی نوع انسان کی بجا لا رہی ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد کمشنر صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

احمدیہ مسلم ہاؤس کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کی دعوت کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں در اصل یہ دعوت ایک ایسی تحریک (Movement) کی طرف سے ہے جو کہ ہمارے اپنے لئے سود مند ہے۔ یہ ہماری ہی ترقی کے لئے یہاں آئی ہے یہ ہم ہی لوگوں کی خدمت و بہبود کے لئے کوشاں ہے۔

ہمارے ملک میں جماعت احمدیہ جو خدمت کر رہی ہے اس کا ثمرہ میڈیکل سنٹر کی صورت میں ہمارے سامنے ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علاقہ بہت ہی پسماندہ ہے اور یہاں میڈیکل سروسز کی اشد ضرورت تھی جس کو احمدیہ جماعت نے یہاں میڈیکل سنٹر کھول کر پورا کر دیا ہے۔ اور جس رنگ میں یہ سنٹر بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کر رہا ہے ہم سب اس کے معترف ہیں۔

مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ گیمبیا میں ایک ہائی سکول مزید کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مگر تا حال اس نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ یہ سکول کس مقام پر کھولا جائے گا۔ میں دعوت دیتا ہوں کہ یہ سکول بصے میں کھولا جائے گا۔ اس سلسلہ میں ہم ہر قسم کی مدد و تعاون کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔ ہم اس مقصد کے لئے جگہ مہیا کریں گے یہاں اساتذہ کو کوئی دقت نہ ہوگی کیونکہ وہ ہر سہولت یہاں میسر ہے جو ایک استاد کو دارالحکومت یا بنجل میں حاصل ہے مثلاً پانی اور بجلی وغیرہ۔ اگر سکول کی بلڈنگ کی تعمیر میں کچھ دیر لگے اور جماعت سکول کھولنے پر رضامند ہو جائے تو ہم اس کی کلاسز کے لئے مکان کا عارضی طور پر انتظام کریں گے۔

میں اسبارہ میں ضلعی انتظامیہ سے پہلے ہی رابطہ قائم کر چکا ہوں اور عنقریب میری اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کی خدمت میں تحریری درخواست بھی ارسال کی جا رہی ہے۔ میں مکرر یقین دلاتا ہوں کہ یہاں سکول کھولنے میں جماعت کو کوئی دقت نہ ہوگی اور ہم سکول کی شدت سے ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

آج یہ جماعت یہاں ایک معمولی سے کام (دارالتبلیغ کی تعمیر) سے آغاز کر رہی ہے۔ مگر جلد ہی اس کا عروج بھی ان شاء اللہ نظر آئے گا۔ یہ گھر ان کا گھر نہیں ہے یہ ہمارا اپنا گھر ہے اور میں خود اس کی تعمیر کی نگرانی کے لئے گاہے گاہے یہاں آتا رہوں گا۔ میں نے اسبارہ میں بھی انتظامیہ کو ہدایت کر دی ہوئی ہے کہ ان کو اس سلسلہ میں جس قسم کے تعاون کی ضرورت ہو کیا جائے۔ مگر میں کہتا ہوں اگر ان کو کوئی ضرورت یا دقت پیش آئے تو براہ راست میرے پاس چلے آئیں مجھے ہر قسم کے تعاون کے لئے مستعد پائیں گے۔

میں اس بات کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میں جماعت احمدیہ سے بہت زیادہ متاثر ہوں۔ اور وہ وقت بعید نہیں ہے جب میں اور ضلعی انتظامیہ اس جماعت میں داخلے کا شرف حاصل کریں گے۔ ہماری بھرپور خواہش ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہیڈ کوارٹر بصے میں ہو۔ میں اس علاقہ کو ترقی دینے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ سڑکیں بنانے پانی اور بجلی مہیا کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور اب اگر جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک ہائی سکول کھولا دیا جائے تو یہاں کے لوگوں کی ایک عظیم خدمت ہوگی اور یہ علاقہ بھی ترقی پا کر کھلانے لگے گا۔ اور مجھے امید ہے کہ احمدیہ جماعت ہمارے اس مطالبہ کو پورا کرے گی

کمشنر موصوف کی تقریر کے بعد مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد محترم امیر صاحب نے رکھا دوسری اینٹ کمشنر صاحب نے رکھی بعد ازاں محترم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب چوہدری داؤد احمد صاحب خلیفہ صدر جماعت احمدیہ بصے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بصے۔ چیئرمین ایریا کونسل۔ خاکسار اور دیگر بعض افراد نے بھی بنیادی اینٹیں رکھیں۔

بعدہٗ محترم امیر صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کمشنر موصوف مسٹر لامن جوارا MR. LAMIN JAWARA صدر مملکت کے بھانجے ہیں اور شروع ہی سے ان کا تعاون ہماری جماعت سے شامل ہے انہیں کے بھرپور تعاون سے خداوند کریم نے یہاں بہت بڑا پلاٹ عطا فرمایا دو مرتبہ مشن ہاؤس بھی تشریف لا چکے ہیں۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اس مشن ہاؤس کو لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ اور ہمیں اس کی جلد تکمیل کی توفیق بخشے آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کے لئے نیا طریق

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کے متعلق پہلے یہ اعلان ہوا تھا کہ کل وعدہ کا ۱/۳ فروری ۱۹۷۵ء تک ادا ہو جائے۔ موجودہ حالات کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کل وعدہ کو پندرہ سالوں پہ پھیلا کر اس کا ۱/۱۵ ہر سال آنا چاہیئے یعنی اب فروری ۱۹۷۵ء کے اختتام سے پہلے کل وعدہ کا ۱/۱۵ آ جانا ضروری ہے۔ مثلاً جس دوست کا سو روپے کا ہے وہ اس تاریخ تک ۶٫۶۶ روپے ادا کریں گے۔ ایک ہزار کے وعدہ والے دوست ۶۶٫۶۰ روپے وعلیٰ ھذا القیاس۔

احباب سے اس سال کی رقوم جلد ادا کرنے کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرمہ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب جٹ کے ناک کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مرزا عبدالرشید دارالیمن غربی)

۲۔ میری والدہ محترمہ سات ماہ سے لگاتار بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ (چوہدری محمد اسلم باجوہ صدر و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۱۶ ج ب ضلع ساہیوال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بندھن۔ محافظِ جوانی۔ جملہ شکایات کا شافی علاج۔ قیمت ۵/۔ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۵۳۴

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں۔ اُن کا نقشہ درج ذیل ہے۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احبابِ جماعت کو اُن کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اِس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیام گاہ اُن کے شہر اور ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ وہیں ٹھہریں۔ عہدیدارانِ جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایامِ جلسہ میں اِس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اِس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

۱۔ دارالضیافت: کوئٹہ۔ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۲۔ دفاتر انصاراللہ مرکزیہ: پشاور ڈویژن بشمول ضلع ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۳۔ ایوان محمود: سیالکوٹ شہر و ضلع
۴۔ جامعہ احمدیہ: سرگودھا شہر و ضلع
۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول: ساہیوال شہر و ضلع، خیرپور، حیدرآباد ڈویژن۔
۶۔ بشیر ہال (تعلیم الاسلام ہائی سکول): گجرات شہر و ضلع
۷۔ بورڈنگ ہاؤس (تعلیم الاسلام ہائی سکول): گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع،
۸۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت): لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبلپور۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
۹۔ طبیہ کالج: آزاد کشمیر، مظفرگڑھ شہر و ضلع، میانوالی شہر و ضلع۔
۱۰۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت): جھنگ شہر و ضلع، لائل پور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ بیوہ معرفت محمد عالم صاحب زاہد" اکرم عالم پرنٹنگ پریس" آرہ منڈی ریلوے روڈ۔ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمدؐ یعقوب صاحب طاہر وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۱۳/۴۴ واقع محلہ دارالعلوم الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر وارثان کو جو میری زیر کفالت ہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اِس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

غذا
جزوِ بدن بنانے کے لئے

"بیوُر الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک قیمتی دواؤں سے ہزار درجہ مفید ہے۔ جگر، معدہ، دِل، دماغ، گردہ، مثانہ کو صحت مند بناتا ہے۔ بکثرت خون پیدا کرتا اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں مفید ہے۔ قیمت ۴/-

منگوانے کا پتہ: شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیرِ اعظم۔

سُرمہ مسیحائی
امراضِ چشم کے لئے بہترین عینک توڑ سُرمہ

تیار کردہ

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ؛ ربوہ ؛ ٹنڈو محمد خان

فون ۴۴۴ ؛ ۴۸ ؛ ۶۴۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔
اور
مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے۔

خطرناک چارہ بے خطر ڈالیئے
بشرطیکہ آپکے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال نے خدا کے فضل سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے فی پیکٹ ۱/۰۰ ۔ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصد کمیشن

مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون: [illegible]

خورشید یونانی دواخانہ

مطب
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

گولبازار ربوہ

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

منیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

زمین برائے ٹھیکہ

زرعی اراضی رقبہ ۱۱۰ ایکڑ۔ سالانہ نہری پانی اچھی حالت میں قصبہ کڈھن تحصیل بدین ضلع حیدرآباد ٹھیکہ پر دینی مطلوب ہے۔ سالانہ ٹھیکہ فی ایکڑ قریباً ۱۲۰/- روپے ہے۔ یہ زمین فصل خریف کیلئے آزاد ہے۔ گنّے کی فصل اچھی ہوتی ہے۔ ریل ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۲۰ ایکڑ رقبہ بعد از لیول قابلِ کاشت ہے۔

خواہشمند احباب مزید تفصیلات کے لئے بالمشافہ گفتگو کریں۔

(۱) محمد سلیمان مربی سلسلہ احمدیہ محلّہ دارالبرکات ربوہ۔
(۲) بشیر احمد و عزیز احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب نصرت آباد دیہہ اچھہ P.O کڈھن بدین ضلع حیدرآباد
(۳) چوہدری عبدالرحیم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۵۱ ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر۔

حبّ اکسیر اٹھرا
کے متعلق

مکرم محمد اسلم صاحب ورک چارج مین حسن ابدال تحریر فرماتے ہیں۔ حبّ اکسیر اٹھرا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ہم دونوں میاں بیوی بہت پریشان تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور آپکی نیک دعا سے بچہ پیدا ہوا ہے اور صحت بہت اچھی ہے۔ ایک مکمل کورس اور بھجوا دیں۔ قیمت مکمل کورس ۲۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

تازہ بتازہ نو بہ نو

خالص شہد
براہ راست شہد کے چھتوں سے حاصل کیا گیا

بہترین شہد خوش ذائقہ لذیذ شہد طلب کیجئے

ہمارا پتہ:- عبدالمجید محلّہ دارالیمن ربوہ

کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

حبوب اٹھرا — مرض اٹھرا کا کامیاب علاج، مکمل کورس ۲۴/- روپے
دوائی فضلِ الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے، کورس ۲۵/- روپے
زدجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک، قیمت ۳۵/- روپے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعتِ احمدیہ ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء

پہلا دن ۲۶ر فتح / دسمبر بروز جمعرات

اجلاس اوّل:-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ زندہ خدا اور سلسلہ وحی و الہام۔ } مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ شانِ قرآن مجید مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات
۰۰-۱۲ تا ۳۰-۱ تیاری نماز
۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم
۱۵-۲ تا ۰۰-۳ حضرت مسیح علیہ السلام کی آمدِ ثانی اور اُمّتِ مسلمہ } مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف۔
۰۰-۳ تا ۴۵-۳ مسئلہ جہاد از روئے اسلام (مع شرائط بزرگانِ سلف) } مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
۴۵-۳ تا ۳۰-۴ احمدیت نے عالمِ اسلام کو کیا دیا؟ } مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ۔

دوسرا دن ۲۷ر فتح / دسمبر بروز جمعہ

اجلاس اوّل:-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ اسلام میں انسانیت کے بنیادی حقوق۔ } مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ۔
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم (آپ کا دشمنوں سے سلوک) } مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ جماعتِ احمدیہ مسلمانانِ عالم کی ایک خادم جماعت۔ } مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات
۰۰-۱۲ تا ۱۵-۱ تیاری نماز
۱۵-۱ تا ۰۰-۲ نماز جمعہ و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم
۱۵-۲ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ر فتح / دسمبر بروز ہفتہ

اجلاس اوّل:-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ آنحضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر و استقامت کے نمونے } مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ۔
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ ذکرِ حبیب علیہ السلام } مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریکِ جدید۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ اسلام کا بطلِ جلیل علیہ السلام } مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید۔
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات
۰۰-۱۲ تا ۳۰-۱ تیاری نماز
۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم
۱۵-۲ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب ایک ماہ سے بھی بہت کم عرصہ باقی رہ گیا ہے

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ر فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے گویا اب ایک ماہ سے بھی بہت کم نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

براہِ مہربانی امراء و صدر صاحبان سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید و احبابِ جماعت اِس امر کا جائزہ لیں کہ آیا اُن کے چندہ وقفِ جدید کی وصولی بھی ہو چکی ہے یا نہیں بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱ر دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی سو فیصد وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصّہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اِس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

یکم تا ۱۰ر ماہِ رواں "عشرہ وقفِ جدید" منایا گیا ہے اس میں وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر اِس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

تقریبِ شادی

۱۷ر نومبر ۱۹۷۴ء کو میاں چنوں میں خاکسار کی نواسی عزیزہ امۃ النصیر ایم۔ اے بنت مکرم میاں عبدالرحیم صاحب اوجلوی اور ملک محمود احمد صاحب ایاز بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل لاہور ساکن موضع منگر ٹل تحصیل سرگودھا کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ تقریب رخصتانہ میں خاکسار نے دعا کرائی۔ ان کا نکاح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے گزشتہ سال پڑھا تھا۔ محلہ کے غیر از جماعت شرفاء نے برات کو ٹھہرانے اور تواضع میں پورا پورا حصّہ لیا۔ وہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمرِ ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

خاکسار حکیم دین محمد احمدی
(پنشنر اکاؤنٹنٹ۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی و درخواستِ دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیز محمد احمد اشرف متعلم جماعت نہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ مڈل تک اسلامیات کے امتحان میں اوّل آ کر سکالرشپ کا حقدار قرار پایا ہے۔ عزیز موصوف مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا کا بڑا بیٹا اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے لئے یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اسے اپنے غیر معمولی فضلوں اور مزید انعامات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین (راشدہ اشرف بنت مکرم محمد شفیع اشرف مبلغ انڈونیشیا)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴